

## سوال

(203) تنظیم کی اطاعت کے لیے بطور دلیل حدیث پیش کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

«من فارق الجماعة شرا فمات يمينه جالمية» (بخاری و مسلم) صحیح البخاری کتاب الفتن باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم سترون بعدی امورا (7054) صحیح مسلم کتاب الامارة باب وجوب ملازمة جماعة المسلمين (4786) الی 4793 والصحیح (983) فل ہر "امیر" اسے اپنی تنظیم اور اطاعت کے لیے بطور دلیل پیش کرتا ہے اس حدیث کا صحیح مطلب کیا ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

یہ اس صورت میں ہے جب با اختیار امام موجود ہو اب چونکہ امام نہیں اس لیے وعید بھی نہیں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج 1 ص 505

محدث فتویٰ